

معجزات پیغمبر(ص)

<"xml encoding="UTF-8?">

معجزات پیغمبر،

حضرت محمدؐ کے ان خارق العادہ (غیر معمولی) کاموں کو کہا جاتا ہے جنہیں آپؐ نے اپنی نبوت کے اثبات کے لئے خدا کے اذن سے انجام دیے۔ آپ کے معجزات کی تعداد 4440 تک ذکر کی گئی ہے جن میں سے 3000 معجزات آپ کی زندگی کے مختلف مراحل میں رونما ہوئے۔

پیغمبر اسلامؐ کا سب سے بڑا اور اہم معجزہ قرآن ہے جو اللہ کا کلام ہے اور غیبی خبروں اور مختلف چیلنجوں پر مشتمل ہونے کی بنا پر دائمی اور بے مثال تسلیم کیا جاتا ہے۔ قرآن کے علاوہ، جو ایک معنوی معجزہ ہے، نبی مکرم اسلامؐ کے دیگر معجزات کو حسی معجزات کہلاتے ہیں۔ ان میں چند نمایاں معجزات یہ ہیں: چاند کا دو ٹکڑے ہونا (شق القمر)، سورج کا پلٹ آنا (رد الشمس)، درخت کا نبی کریمؐ کی طرف چل کر آنا، کنکریوں کا تسبیح پڑھنا، اور آپؐ کی انگلیوں سے پانی جاری ہونا۔ یہ معجزات عام لوگوں کے لیے قابل مشاہدہ اور قابل فہم تھے۔ بعثت سے قبل بھی کچھ غیر معمولی واقعات رونما ہوئے ہیں جیسے ایوان کسریٰ کا لرزنا اور بحیرا راہب کا نبی کریمؐ کو پہچان لینا وغیرہ جو نبوت اور رسالت پر فائز ہونے کی تیاری کے طور پر پیش آئے اور ان کو "ارہاس" کہا جاتا ہے۔

قرآن اپنی تحدی (چیلنج) کے ذریعے اپنی حقانیت ثابت کرتا ہے اور مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق قرآن کے چیلنجز تمام زمانوں کے لیے ہے۔ مسلم علما نے تاریخ میں نبی کریمؐ کے معجزات پر بے شمار کتب لکھی ہیں۔ ان میں سے چند اہم کتابیں یہ ہیں جن میں ان معجزات کو جمع کر کے انکا تجزیہ پیش کیا گیا ہے: قطب الدین راوندی کی کتاب الخرائج و الجرائح، شیخ حر عاملی کی کتاب اثبات الہدایۃ اور احمد بیہقی کی کتاب دلائل النبوة۔ مفہوم شناسی

پیغمبر اکرمؐ کے معجزات ان خارق العادہ امور کو کہا جاتا ہے جنہیں آپؐ نے اپنی نبوت کے اثبات کے لئے اللہ کے اذن سے انجام دئے ہیں۔ [1] معجزے کی تعریف میں کہا جاتا ہے کہ یہ اس حیرت انگیز اور خارق العادہ کام کو کہا جاتا ہے جسے انبیاء اپنی نبوت کو ثابت کرنے کے لئے چیلنج کے ساتھ انجام دیتے ہیں جسے عام آدمی انجام دینے کی قدرت نہیں رکھتے ہیں۔ [2] ایسے حیرت انگیز کام کا مقصد جو خدا کے خاص اذن سے انجام پاتے ہیں، نبوت کا اثبات ہے۔ [3]

ابن شہر آشوب کی کتاب "مناقب" کے مطابق نبی اکرمؐ کے 4440 معجزات ذکر کیے گئے ہیں، جن میں سے 3000 معجزات آپؐ کی زندگی کے مختلف مراحل، یعنی ولادت سے قبل، ولادت کے بعد اور بعثت سے پہلے، بعثت کے بعد، اور وفات کے بعد، ظاہر ہوئے ہیں۔ [4] نبی اکرمؐ کے معجزات کو بعض تاریخی اور روائی کتب میں جمع کیا گیا ہے، [5] اور اعتقادی مسائل میں جہاں پیغمبر اکرمؐ کی رسالت کی حقانیت اور صداقت پر گفتگو ہوتی ہے، ان معجزات کو بطور دلیل پیش کیے جاتے ہیں۔ [6]

قرآن کریم پیغمبر اکرمؐ کا سب سے بڑا معجزہ

مسلمان قرآن کریم کو پیغمبر اسلام کا زندہ و جاوید معجزہ قرار دیتے ہیں۔ [7] قرآن کے معجزہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ آسمانی کتاب مختلف حوالے (لفظ، معنا اور ساختار وغیرہ) سے مافوق البشر خصوصیات کا حامل ہے اور انسان اس کی نظیر لانے سے عاجز ہے۔ کیونکہ قرآن خدا کا کلام ہے جو اپنی ذات، صفات اور افعال میں بے مثال ہے اور اس کا کلام بھی دوسرے انسانوں کے کلام کی طرح نہیں ہے بلکہ بے مثال ہے۔ [8] شیخ طوسی اپنی تفسیری کتاب التبیان میں قرآن کو پیغمبر اکرم کا سب سے بڑا اور مشہور معجزہ قرار دیتے ہیں۔ [9] اسی طرح کہا گیا ہے کہ قرآن کے معجزہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ یہ کتاب اپنے مضمون اور اسلوب کی ہم آہنگی، قانون سازی، غیب کی خبریں، ثابت شدہ اور ناقابل تردید حقائق اور تخلیق کے رازوں کو بیان کرنے کے لحاظ سے مافوق البشر خصوصیات کی حامل ہے اور انسان اس جیسی کوئی چیز تخلیق کرنے سے قاصر ہے۔ [10] اسی طرح قرآن نے اپنی بیانی اعجاز کو ثابت کرنے کے لیے مختلف آیات میں چیلنج دیا ہے اور منکرین سے کہا ہے کہ اگر وہ قرآن کو اللہ کا کلام نہیں مانتے تو اس جیسی کوئی اور کتاب لے آئیں، اور مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق چونکہ آج تک کوئی شخص اس جیسی کوئی کتاب پیش نہیں کر سکا، اس لیے یہ اللہ کے کلام کی حقانیت کا ثبوت ہے۔ [11]

کیا قرآن رسول اللہ کا واحد معجزہ ہے؟

اہل سنت عالم دین ابن کثیر اور شیعہ فقیہ اور مفسر شیخ طوسی اس بات کے قائل ہیں کہ پیغمبر اکرم کو قرآن کے علاوہ بھی دیگر معجزات دیے گئے تھے۔ [12] شیعہ مفسر عبد اللہ جوادی آملی کے مطابق پیغمبر اکرم کے معجزات دو اقسام قولی اور فعلی معجزہ میں تقسیم ہوتے ہیں اور قرآن کریم پیغمبر اکرم کا قولی معجزہ ہے۔ [13] پیغمبر اکرم اپنے فعلی معجزات کے ذریعے عام لوگوں کو قائل کرتے، جبکہ ان کے قریبی اصحاب کے لیے قرآن ہی کافی تھا جو کہ آپ کا قولی یا عقلی معجزہ تھا، اور وہ آپ سے کسی اور معجزے کا مطالبہ نہیں کرتے تھے۔ [14] اسی طرح ابن کثیر نے اپنی کتاب "معجزات النبی" میں پیغمبر اکرم سے منسوب معجزات کو دو حصوں معنوی معجزات اور حسی معجزات میں تقسیم کیا ہے۔ [15] ان کے مطابق قرآن پیغمبر اکرم کے معنوی معجزات میں سے ہے۔ [16] اسی طرح وہ پیغمبر اکرم کے بلند اخلاق کو آپ کے دیگر معنوی معجزہ اور ان کی نبوت کا ثبوت قرار دیتے ہیں۔ [17]

چوتھی اور پانچویں صدی ہجری کے اشعری متکلم، باقلانی، اپنی کتاب "اعجاز القرآن" میں قرآن کے معجزے کو پیغمبر اکرم کی نبوت کی بنیاد اور اصل دلیل قرار دیتے ہیں اور اسے تمام زمانوں کے لیے ایک عالمگیر معجزہ مانتے ہیں۔ [18] وہ پیغمبر اکرم کے دیگر معجزات کو مخصوص افراد اور خاص حالات و زمانے کے ساتھ مشروط سمجھتے ہیں۔ [19]

حسی معجزات

حسی معجزات معنوی معجزات کے مقابلے میں ہے جو ایسے حیرت انگیز اور خارق العادہ کاموں کو کہا جاتا ہے جنہیں حواس خمسہ کے ذریعے درک کئے جا سکتے ہیں۔ [20] مسلم علماء احادیث اور تاریخی شواہد کی بنا پر مختلف امور جیسے غیبی خبریں، [21] نجران کے عیسائیوں کے ساتھ مباہلہ، [22] معراج، [23] استجابت دعا، [24] بیماروں کی شفا دینا [25] اور مردوں کو زندہ کرنا [26] وغیرہ کو پیغمبر اکرم کے خارق العادہ امور اور معجزات میں شمار کرتے ہیں۔ آپ کے بعض دیگر مشہور حسی معجزات درج ذیل ہیں:

شق القمر

شق القمر پیغمبر اکرم کے معجزات میں سے ایک ہے۔ اس حیرت انگیز واقعے میں پیغمبر اکرم نے اپنی انگلی کے

اشارے سے چاند کو دو ٹکڑوں میں تقسیم کیا اس کے بعد اسے دوبارہ اپنی حالت میں پلٹا دیا۔ [27] کہا جاتا ہے کہ اس معجزے کو آپؐ نے مشرکین کی درخواست پر اپنی نبوت کے اثبات میں انجام دیا۔ [28] شیخ طوسی اس معجزے کے بارے میں مسلمان علماء کے اجماع کا دعوا کرتے ہیں۔ [29] بعض مفسرین، منجملہ شیخ طوسی، طبرسی اور فخر رازی اس بات کے قائل ہیں کہ سورہ قمر کی آیت نمبر 1 سے 3 تک اسی واقعے کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ [30] شیعہ مفسر اور فلسفی علامہ طباطبائی تفسیر المیزان میں بعض احادیث کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ واقعہ ہجرت سے 5 سال قبل ذی الحجہ کی چودھویں رات پیش آیا۔ [31]

رد الشمس

رد الشمس کو پیغمبر اکرمؐ کے معجزات میں سے ایک معجزہ قرار دیا جاتا ہے۔ [32] شیعہ احادیث کے مطابق ایک دن پیغمبر اکرمؐ نے سورج کو جو کہ غروب ہو چکا تھا خدا کے اذن سے نماز عصر کی فضیلت کے وقت تک واپس لایا تاکہ حضرت علیؓ عصر کی نماز ادا کر سکیں۔ [33]

پیغمبر اکرمؐ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی جاری ہونا بخاری نے انس بن مالک سے نقل کیا ہے کہ ایک دن نماز عصر کے دوران صحابہ پیغمبر اکرمؐ کے ساتھ نماز پڑھنا چاہتے تھے لیکن وضو کے لئے پانی میسر نہیں تھا۔ اس وقت رسول خداؐ نے اپنے ہاتھوں کو ایک برتن کے اوپر رکھا۔ اتنے میں آپؐ کی انگلیوں سے پانی بہنا شروع ہوا اور اس پانی سے وہاں موجود تمام لوگوں نے وضو کیا۔ [34]

ایک درخت کا پیغمبر اکرمؐ کی طرح حرکت کرنا

حضرت علیؓ خطبہ قاصعہ میں فرماتے ہیں کہ ایک دن قریش کے بزرگوں میں سے ایک گروہ پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؐ سے اپنی نبوت کی اثبات کے لئے معجزے کے طور پر کسی درخت کو اپنی طرف حرکت کرانے کا مطالبہ کیا۔ رسول خداؐ نے مذکورہ درخت کو خدا کے اذن سے آپؐ کی طرف حرکت کرنے کا حکم دیا۔ اتنے میں اس درخت کی جڑیں زمین سے باہر آگئے اور درخت نے آپؐ کی طرف حرکت کرنا شروع کیا۔ اس آشکار معجزے کے باوجود ان لوگوں نے پیغمبر اکرمؐ پر ایمان نہیں لائے اور آپؐ کو جادوگر کہنے لگے۔ [35]

پیغمبر اکرمؐ کی دعا کی بدولت موصلہ دار بارش ہونا

امام صادقؑ سے منقول ایک حدیث میں آیا ہے کہ مدینہ میں خشک سالی کی بنا پر لوگوں نے رسول خداؐ سے بارش کے لئے دعا کرنے کی درخواست کی۔ پیغمبر اکرمؐ نے دعا فرمائی اور ابھی آپؐ کی دعا ختم نہیں ہوئی تھی کہ مدینہ کے آسمان کو بادلوں نے گھیر لیا اور اس قدر بارش ہوئی کہ جس سے سیلاب آنے کا خطرہ پیدا ہوا۔ [36]

پیغمبر اکرمؐ کے ہاتھوں پر کنکریوں کا تسبیح پڑھنا

ابوذر غفاری عثمان سے نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک دن ابوبکر اور عمر کے ساتھ پیغمبر اکرمؐ کی خدمت میں تھے۔ پیغمبر اکرمؐ نے زمین سے کچھ کنکریوں کو اٹھایا اور اپنے ہاتھوں پر رکھ دیا۔ اس وقت کنکریوں نے خدا کی تسبیح پڑھنا شروع کیا۔ [37]

پیغمبر اکرمؐ سے ان کے علاوہ بھی معجزات نقل ہوئے ہیں جن میں سے بعض یہ ہیں: درندوں اور پرندوں کا آپؐ سے ہمکلام ہونا اور ان چیزوں کی خبر دینا جنہیں لوگ اپنے گھروں میں ذخیرہ کئے ہوئے تھے وغیرہ۔ [38]

بعثت سے پہلے کے خارق العادہ امور

ارہاص وہ غیر معمولی واقعات ہیں جو بعثت سے پہلے لیکن اسی سے متعلق وقوع پذیر ہوتے ہیں تاکہ نبوت کے لیے زمینہ فراہم کیا جا سکے۔ [39] حدیثی اور تاریخی متون میں ایسے کئی غیر معمولی واقعات کا ذکر کیا گیا ہے

جو رسول اکرمؐ سے منسوب کیے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض درج ذیل ہیں:

ولادت کے وقت پیش آنے والے واقعات

ابونعیم اصفہانی اور بیہقی کی کتاب "دلائل النبوة" میں آیا ہے [40] کہ نبی اکرمؐ کی ولادت کے وقت کچھ خاص واقعات پیش آئے جنہیں ارباص کہا جاتا ہے۔ [41] منجملہ ان میں ایوانِ کسری کا لرزنا اور اس کے چودہ کنگرے کا گرجانا، آتشکدہ فارس کا ایک ہزار سال بعد بجھ جانا، دریائے ساوہ کا خشک ہونا، ساسانی بادشاہوں اور زرتشتی موبدان کے عجیب و غریب خواب جیسے امور شامل ہیں۔ [42]

ولادت سے بعثت تک کے واقعات

امام علیؑ سے منقول خطبہ قاصعہ میں آیا ہے کہ جب رسول اللہؐ دودھ پینے کی عمر سے آگے بڑھے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے مقرب ترین فرشتے کو مامور فرمایا تاکہ وہ دن رات آپؐ کو فضیلت اور اعلیٰ اخلاق کی طرف رہنمائی کرے۔ [43]

اسی طرح یہ بھی نقل کیا گیا ہے کہ نبی اکرمؐ نے بعثت سے پہلے قریش کے ایک تجارتی قافلے کے ساتھ شام کا سفر کیا۔ جب یہ قافلہ بحیرا راہب کے قریب پہنچا تو بحیرا نے قافلے کو کھانے کی دعوت دی۔ جب وہ افراد پہنچے تو بحیرا نے ان میں وہ نشانیاں نہ دیکھیں جو وہ نبی آخرالزمان کے بارے میں جانتا تھا، چنانچہ اس نے پوچھا: "کیا تمہارا کوئی ساتھی پیچھے رہ گیا ہے؟" قریشیوں نے رسول اکرمؐ کی نشاندہی کی، اس وقت آپؐ کے سر پر ایک بادل سایہ کیا ہوا تھا جو آپؐ کے ساتھ حرکت کر رہا تھا۔ بحیرا نے نبی اکرمؐ کو پہچان لیا اور قافلے والوں سے کہا: "بہت جلد یہ تم میں سے نبی بن کر ظاہر ہوں گے۔" [44]

کتابیات

قطب الدین راوندی نے "الخرائج و الجرائح" میں ایک باب "فی معجزات نبینا محمدؐ" کے عنوان سے لکھا ہے جس میں نبی اکرمؐ کے معجزات پر مشتمل روایات جمع کی ہے۔ [45]

شیخ حر عاملی نے اپنی کتاب "اثبات الہدایۃ" میں ان قرآنی آیات اور احادیث کو جمع کیا ہے جو نبی اکرمؐ کے معجزات پر دلالت کرتی ہیں۔ [46]

علامہ مجلسی نے "بحار الانوار" میں نبی اکرمؐ کے معجزات سے متعلق بارہ ابواب مخصوص کیے ہیں۔ [47] ان کے علاوہ بعض مسلم علما نے مستقل طور پر رسول اللہؐ کے معجزات پر کتابیں لکھی ہیں، جن میں شامل ہیں:

سید ہاشم بحرانی کی کتاب "مصابیح الانوار" [48]

سعید غریقی کی کتاب "معجزات حضرت محمدؐ"، جس میں 102 معجزات کو درج کیا گیا ہے (ولادت سے بعثت تک، بعثت سے ہجرت تک، اور ہجرت سے وفات تک)۔ [49]

مذہب شافعی کے محدث احمد بن حسین بیہقی (وفات: 458ھ) کی کتاب "دلائل النبوة"

شافعی مذہب کے مفسر اور مورخ ابن کثیر (وفات: 774ھ) کی کتاب "معجزات النبی"

یہ درج بالا کتب نبی اکرمؐ کے معجزات سے متعلق احادیث پر مشتمل ہیں جو آپؐ کی نبوت کی تصدیق کرتی ہیں۔ حوالہ جات

1. . فاضل مقداد، الوامع الالہیۃ، 1380 شمسی، ص285۔

2. . شیخ مفید، النکت الاعتقادیہ، 1413ھ، ص35۔

3. . شیخ مفید، النکت الاعتقادیہ، 1413ھ، ص126-129۔

4. ابن شهر آشوب، مناقب آل أبي طالب، 1379هـ، ج1، ص144.
5. ملاحظه کریں: ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص7؛ حر عاملی، اثبات الهداة، 1425هـ، ج1، ص239.
6. ملاحظه کریں: فاضل مقداد، اللوامع الالهية، 1385شمسی، ص285؛ ایجی، شرح المواقف، 1325هـ، ج8، ص243 و 256.
7. ملاحظه کریں: باقلانی، اعجاز القرآن، 1997م، ص9-10؛ ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص9؛ خوئی، البيان فی تفسیر القرآن، 1415هـ، ص43.
8. ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص7-8.
9. شيخ طوسی، التبيان، دار الاحياء التراث العربی، ج1، ص3.
10. خوئی، مرزبای اعجاز، 1385شمسی، ص87 و 95 و 113 و 117 و 125.
11. ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص7-8.
12. شيخ طوسی، التبيان، دار احیاء التراث العربی، ج9، ص443؛ ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص27.
13. جوادى آملى، تبیین براین اثبات خدا، 1384شمسی، ص264.
14. جوادى آملى، تبیین براین اثبات خدا، 1384شمسی، ص264.
15. ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص7.
16. ابن كثير، معجزات النبي، المكتبة التوفيقية، ص7.
17. ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص17.
18. باقلانی، اعجاز القرآن، 1997م، ص8.
19. باقلانی، اعجاز القرآن، 1997م، ص8.
20. سیوطی، الاتقان فی علوم القرآن، 1394هـ، ج4، ص3.
21. بیهقی، دلائل النبوة، 1405هـ، ج6، ص312؛ ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص251.
22. ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص221؛ سبحانی، منشور جاوید، مؤسسه امام صادق(ع)، ج3، ص365.
23. مطهری، مجموعه آثار، 1390شمسی، ج2، ص201.
24. ابن جوزی، معجزات رسول الله، 1425هـ، ص180.
25. ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص193.
26. قطب الدين راوندی، الخرائج و الجرائح، 1409هـ، ج1، ص37-38.
27. شيخ طوسی، التبيان، دار الاحياء التراث العربی، ج9، ص443؛ طبرسی، مجمع البيان، 1415هـ، ج9، ص310؛ ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص25.
28. طبرسی، مجمع البيان، 1415هـ، ج9، ص310.
29. شيخ طوسی، التبيان، دار الاحياء التراث العربی، ج9، ص443.
30. شيخ طوسی، التبيان، دار الاحياء التراث العربی، ج9، ص442-443؛ طبرسی، مجمع البيان، 1415هـ، ج9، ص309-310؛ فخر رازی، التفسير الكبير، 1420هـ، ج29، ص337.
31. طباطبائی، الميزان، 1363شمسی، ج19، ص64.
32. شيخ مفيد، الإرشاد، 1413هـ، ج1، ص346؛ ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص30.

33. . شيخ مفيد، الإرشاد، 1413هـ، ج1، ص346؛ كليني، الكافي، 1407هـ، ج4، ص562؛ شيخ صدوه، من لايحضره الفقيه، 1413هـ، ج1، ص203.
 34. . بخاري، صحيح بخاري، 1407هـ، ج3، ص310.
 35. . نهج البلاغه، خطبه 192(خطبه قاصعه).
 36. . كليني، الكافي، 1407هـ، ج2، ص274.
 37. . ابن كثير، معجزات النبي، المكتبة التوفيقية، ص133.
 38. . مسعودي، اثبات الوصيه، 1423هـ، ص214.
 39. . فاضل مقداد، اللوامع الالهية، 1422هـ، ص284.
 40. . ملاحظه كرين: ابونعيم اصفهاني، دلائل النبوة، 1412هـ، ج1، ص139، ح82؛ بيهقي، دلائل النبوة، 1405هـ، ج1، ص126.
 41. . فاضل مقداد، اللوامع الالهية، 1422هـ، ص284.
 42. . ابونعيم اصفهاني، دلائل النبوة، 1412هـ، ج1، ص139، ح82؛ بيهقي، دلائل النبوة، 1405هـ، ج1، ص126 و127؛ طبرسي، اعلام الوري، 1417هـ، ج1، ص57؛ بحراني، مصابيح الانوار، 1426هـ، ج1، ص35-36.
 43. . نهج البلاغه، تصحيح صبحي صالح، خطبه قاصعه، ص300.
 44. . بيهقي، دلائل النبوة، 1405هـ، ج2، ص24-25؛ ابن كثير، معجزات النبي، 1426هـ، ص312.
 45. . قطب الدين راوندي، الخرائج و الجرائح، 1409هـ، ج1، ص21.
 46. . حر عاملي، اثبات الهداة، 1425هـ، ج1، ص239.
 47. . مجلسي، بحار الانوار، 1403هـ، ج17، ص159 و ج18، ص144.
 48. . ارگاني بهبهاني، «مقدمه»، بر كتاب مصابيح الانوار، 1426هـ، ج1، ص20-21.
 49. . «معجزات حضرت محمد(ص): 102 معجزه»، سايت ويستا.
- مآخذ

- ابن شهر آشوب، محمد بن علي، مناقب آل ابي طالب، قم، نشر علامه، 1379هـ.
- ابن كثير، اسماعيل بن عمر، معجزات النبي، تحقيق ابراهيم امين محمد، قاهرة، المكتبة التوفيقية، بى تا.
- ابونعيم اصفهاني، احمد بن عبدالله، دلائل النبوة، تحقيق محمد رؤاس قلعه جى و عبدالبرّ عباس، بيروت، دار النفائس، 1412ق/1991م.
- ابن جوزي، عبدالرحمن بن علي، معجزات رسول الله(ص)، دمشق، دار سعدالدين، 1425هـ.
- ارگاني بهبهاني، محمود، «مقدمه»، بر كتاب مصابيح الانوار، تأليف سيدباشم بحراني، قم، دار المودة، 1426هـ.
- ايجي، عبدالرحمن بن احمد، شرح المواقف، تصحيح بدرالدين نعساني، قم، الشريف الرضى، 1325هـ.
- باقلاني، محمد بن طيب، اعجاز القرآن، مصر، دار القرآن، 1997م.
- بحراني، سيد باشم، مصابيح الانوار، قم، دار المودة، 1426هـ.
- بيهقي، احمد بن حسين، دلائل النبوة، بيروت، دار الكتب العلمية، 1405هـ.
- جوادى آملی، عبدالله، تبیین براین اثبات خدا، قم، انتشارات صدرا، 1384هجری شمسی.
- حر عاملی، محمد بن حسن، اثبات الهداة بالنصوص و المعجزات، قم، انتشارات محلاتی، 1425هـ.

- خوئی، سید ابوالقاسم، مرزبای اعجاز، قم، مؤسسه امام صادق(ع)، 1385 هجری شمسی.
- خویی، سید ابوالقاسم، البیان فی تفسیر القرآن، قم، منشورات انوار الهدی، [بی تا].
- سبحانی، جعفر، منشور جاوید، قم، انتشارات مؤسسه امام صادق(ع)، بی تا.
- سیوطی، عبد الرحمن بن أبی بکر، الاتقان فی علوم القرآن، مصر، الهيئة المصرية العامة للكتاب، 1394 هـ.
- شیخ صدوه، محمد بن علی، من لایحضره الفقیه، قم، دفتر انتشارات اسلامی وابسته به جامعه مدرسین حوزه علمیه قم، 1413 هـ.
- شیخ مفید، محمد بن محمد، الإرشاد، قم، کنگره شیخ مفید، 1413 هـ.
- شیخ مفید، محمد بن محمد، النکت الاعتقادیه، بیروت، دار المفید، 1414 هـ.
- طباطبائی، سید محمدحسین، المیزان فی تفسیر القرآن، قم، انتشارات اسماعیلیان، 1363 هجری شمسی.
- طبرسی، فضل بن حسن، اعلام الوری، قم، مؤسسه آل البيت، 1417 هـ.
- طبرسی، فضل بن حسن، مجمع البیان، بیروت، مؤسسة الاعلمی للمطبوعات، 1415 هـ.
- شیخ طوسی، محمد بن حسن، التبیان فی تفسیر القرآن، بیروت، دار الاحیاء التراث العربی، بی تا.
- فاضل مقداد، مقداد بن عبدالله، اللوامع الالهیه، قم، دفتر تبلیغات اسلامی حوزه علمیه قم، 1422 هـ.
- فخر رازی، محمد بن عمر، التفسیر الکبیر، بیروت، دار إحياء التراث العربی، 1420 هـ.
- قرآن کریم، ترجمه محمد مهدی فولادوند.
- قطب الدین راوندی، سعید بن هبة الله، الخرائج و الجرائح، قم، مؤسسة الإمام المهدی، 1409 هـ.
- کلینی، محمد بن یعقوب، الکافی، تصحیح علی اکبر غفاری و محمد آخوندی، دار الکتب الاسلامیه، 1407 هـ.
- مجلسی، محمدباقر، بحارالانوار، انتشارات موسسه الوفاء، 1403 هـ.
- «معجزات حضرت محمد(ص): 102 معجزه»، سایت ویستا، تاریخ مشاهد: 25 آذر 1403 هجری شمسی.
- مطهری، مرتضی، مجموعه آثار، قم، انتشارات صدرا، 1390 هجری شمسی.
- نهج البلاغه، تصحیح صبحی صالح، قم، مرکز البحوث الاسلامیه، 1374 هجری شمسی.
- -----کی وژڈ
- معجزات حضرت محمد مصطفیٰ (ص) (قرآن کریم)
- #ابو سعید #خُدري سعد بن #مالک بن #سنان #متوفی #ابو سعید #خُدري #مشهور، #رسول خدا (ص)
- #امام علی (ع) #معروف #صحابی #راوی احادیث #معجزات #حضرت #محمد #مصطفی (ص) #رد
- #الشمس #معجزات پیغمبر(ص) #اصول دین #توحید #عدل #نبوت #امامت #قیامت #فروع دین #نماز
- #روزه #حج #زکوة #خمس #جهاد #امر بالمعروف #نهی عن المنکر #تولی #تبری #اسلامی احکام
- #مآخذ #قرآن #سنت #عقل #اجماع #قیاس (#اہل سنت) #اہم #شخصیات #پیغمبر #اسلام #اہل بیت
- #ائمہ #خلفائے #راشدین (#اہل سنت) #اسلامی #مکاتب #شیعہ #امامیہ #زیدیہ #اسماعیلیہ #اہل
- سنت #سلفیہ #اشاعرہ #معتزلہ #ماتریدیہ #خوارج #ازارقه #نجدات #صفریہ #اباضیہ #مقدس #شہر
- #مکہ #مدینہ #قدس #نجف #کربلا #کاظمین #مشہد #سامرا #قم #مقدس مقامات #مسجد
- الحرام #مسجد نبوی #مسجد الاقصی #مسجد کوفہ #حائر حسینی #اسلامی حکومتیں #یوم القدس
- #خلافت راشدہ #اموی #عباسی #قرطبیہ #موحدین #فاطمیہ #صفویہ #عثمانیہ #اعیاد #عید فطر #عید
- الاضحی #عید غدیر #عید مبعث #مناسبتیں #پندرہ شعبان #تاسوعا #عاشورا #شب قدر